سوال

وقت سے پہلے گر جانے والے نا تمام بچے کا عقیقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا وقت سے پہلے گر جانے والے درج ذیل نا تمام بچوں کا عقیقہ کرنا لازم ہے یا نہیں :

(1) جو بچہ حمل کے تین دن کم چار ماہ بعد گر گیا۔

(2) جو بچہ حمل کے تین ماہ ستر دن بعد گر گیا۔

(3) جو بچہ حمل کے صرف دو ماہ بعد گر گیا۔

یہ تینوں جنین لڑکے تھے اور کیا یہ تینوں روز قیامت میرے بیٹے شمار ہوں گے، قیامت کے دن اٹھنے کے وقت ان کی عمر کیا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وقت سے پہلے گر جانے والے نا تمام بچے کا عقیقہ سنت ہے، جب کہ اسقاط نفخ روح کے بعد ہو یعنی حمل کے چار ماہ بعد اسقاط ہو لہذا سوال میں مذکور ساقط ہونے والے بچوں کا عقیقہ نہیں ہے۔ قبروں سے اٹھائے جانے کے وقت ان کی عمر کیا ہوگی، اس کا علم اللہ ہی کو ہے اور یہ سوال بھی بے معنی ہے اور آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ بے معنی کاموں کو ترک کر دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی